سب جنگوں کے پس پردہ جنگ

سبق 1

مارچ 30 تا 5 اپریل

"پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہا سے
لڑنے کو نکلے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے اُن سے لڑے۔
لیکن غالب نہ آئے اور اس کے بعد آسمان پر اُن کے لئے جگہ نہ
رہی" (مکاشفہ 12:7،8)۔

ہم کہکشاں کے طول و عرض کی کشمکش میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہم واقف نہیں ہیں، یا یقین نہیں رکھتے ہیں کہ یہ ممکن ہے، لیکن جنگ حقیقی ہے۔

متضاد قوتیں روحانی ہیں، ہمارے لئے پوشیدہ ہیں (افسیوں 12:6)۔ تاہم ہم جنگ کے آثار کو محسوس کر سکتے ہیں، اس دنیا میں آفات، بے حیائی اور موت موجود ہے۔

خُدا کی حکومت، فرشتوں کی وفاداری اور بے گناہ دنیاؤں داؤ پر لگی ہوئی تھیں۔ آج میری اور آپ کی وفاداری داؤ پر لگی ہوئی ہے۔

- جنگ کا آغاز
- آسمان پر بغاوت
- زمین پر بغاوت
- محبت پھر اُجاگر ہوتی ہے
- آج کی بغاوت

جنگ کا آغاز

"تو اپنی پیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی" (حزقی ایل 28:15)

حقیقت میں عدن میں ایک ایسی ہستی موجود تھی جس نے حوا کو خُدا پر عدم اعتماد کرنے پر اکسایا اس کا مطلب ہے کہ خُدا کے خلاف بغاوت انسانیت کے وجود سے پہلے موجود تھی (پیدائش 3:1)۔

یسوع مسیح اس ہستی کو جو خُدا اور اس کی مخلوقات کے درمیان عدم اعتماد کا بیج بوتا ہے "ایک دشمن" جس کی شناخت یسوع مسیح نے شیطان کے طور پر کی ہے (متی 13:39)۔

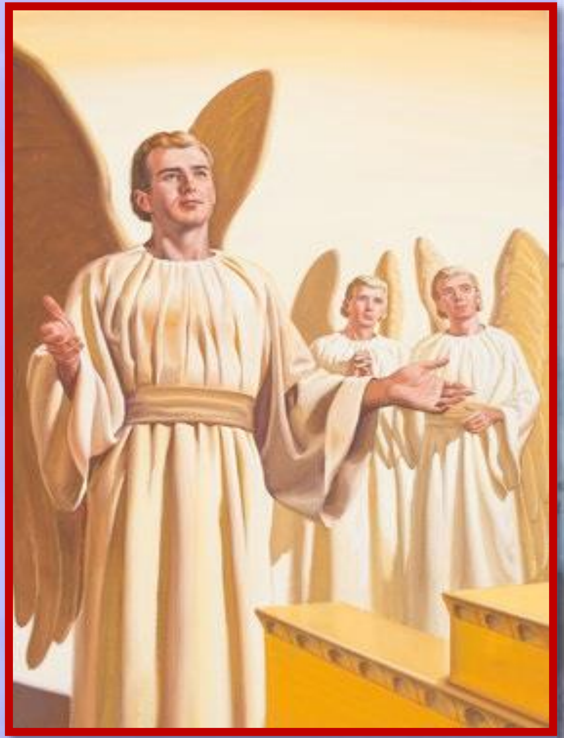

پہلا سوال جو ہمیں اپنے آپ سے کرنا چاہیئے: کیا خُدا نے شیطان کو بنایا، کیا خُدا نے بُری ہستی کو بنایا؟

بائبل مقدس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ شیطان ایک فرشتہ تھا جسے لوسیفر کہتے ہیں (یسعیاہ 14:12)۔ یہ فرشتہ کامل اور خوبصورت تھا (حزقی ایل 28:12)۔ وہ اعلیٰ مقام پر فائز کیا گیا جس کی خواہش ایک فرشتہ کر سکتا ہے (حزقی ایل 28:13،14)۔

اگر لوسیفر کامل تھا تو پھر وہ شیطان کیسے بنا؟ خُدا اور اُس کے درمیان کشمکش کس طرح شروع ہوئی؟ خُدا نے اپنی تمام مخلوقات کی طرح اُسے بھی چناؤ کا حق دیا۔ لوسیفر نے بغاوت کرنے کا فیصلہ کیا، اور خُدا کے تخت پر قبضہ کرنے کی خواہش ظاہر کی (یسعیاہ 14:13،14)۔

آسمان پر بغاوت

"اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دئے" (مکاشفہ 12:4)۔

آسمان پر قبضہ کرنے کی خواہش میں، لوسیفر نے فرشتوں میں خُدا کی حکومت کے انصاف کے بارے میں شک وہ شبہات پیدا کر دیئے۔ کیا وہ سب آزاد نہیں تھے؟ کیوں سخت اور شدید، غیر منصفانہ یا منحوس قوانین کے تابع ہوں؟

لوسیفر الزام لگانے والا شیطان بن گیا (مکاشفہ 12:10؛ ایوب 1:6، 9-10)۔ اُس نے اپنا رویہ بدلنے کے لئے خُدا کی تمام محبت بھری بلاہٹ کو مسترد کر دی۔

بغاوت ایک کھلا تنازعہ بن گیا، ایک ایسی جنگ جس میں ہر فرشتہ کو اپنا فیصلہ کرنا تھا۔ فرشتوں میں سے ایک تہائی نے شیطان کی پیروی کی جبکہ باقی خُدا کے ساتھ وفادار رہے (مکاشفہ 12:4)۔

آج یہ جنگ جاری ہے۔ شیطان اب بھی متحرک ہے۔ وہ ہر شخص کو خُدا کے خلاف بغاوت کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ ہمارے سامنے صرف دو راستے ہیں۔ وہ لوگ جو خُدا کے قوانین کو ماننا چاہتے ہیں، یا وہ جو اُسے مسترد کرتے ہیں۔ فیصلہ ہمارا ہے۔ (استثنا 30:11، 16، 19؛ یشوع 24:15)۔

"عظیم خُدا اس دھوکے باز کو آسمان سے فوراً پھینک سکتا تھا۔ لیکن یہ اُس کا مقصد نہیں تھا۔ وہ باغیوں کو اپنے بیٹے اور اپنے وفادار فرشتوں کے ساتھ اپنی قوت اور عظیمت کو پرکھنے کا مساوی موقع فراہم کرنا چاہتا تھا۔ اس جنگ میں ہر فرشتہ اپنا انتخاب کرے کہ وہ اس طرف جانا چاہتا ہے اور یہ سب پر ظاہر ہو گا۔ اگر خُدا نے اس سردار باغی فرشتہ کو سزا دینے کے لئے اپنی طاقت کا استعمال کرتا تو ناگوار فرشتے ظاہر نہ ہوتے۔ لہذا خُدا نے ایک اور راستہ اختیار کیا، کیونکہ وہ تمام آسمانی میزبانوں پر اپنے انصاف اور اپنے فیصلے کو واضح طور پر ظاہر کرے گا"

EGW (The Story of Redemption, pg. 17)

زمین پر بغاوت

"اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا" (پیدائش 11:3)۔

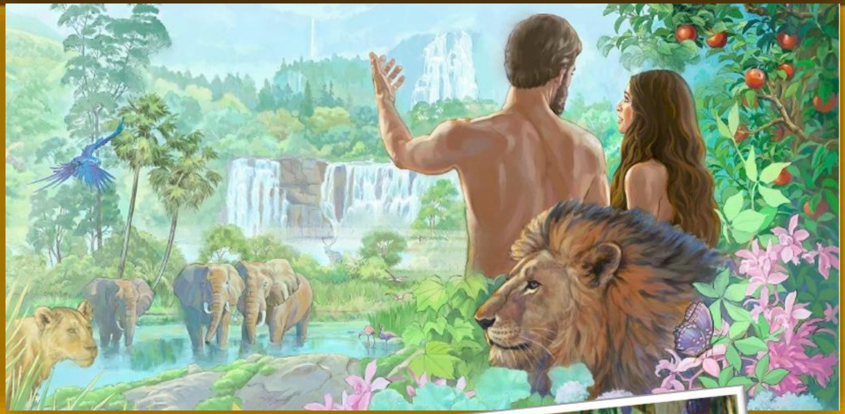

خُدا نے فرشتوں کو بے گناہ اور کامل ماحول میں پیدا کیا۔اسی طرح خُدا نے انسان کو بھی گناہ سے پاک اور کامل ماحول میں پیدا کیا(پیدائش 31:1)۔

جیسا فرشتوں کے ساتھ تھا، ویسا ہی خُدا نے ہمیں بھی آزادنہ طور پر انتخاب کرنے کی طاقت کے ساتھ پیدا کیا۔لہٰذا آدم اور حوا اس آزادی کو استعمال کر سکتے تھے۔اُس نے انہیں ایک سادہ سا حکم دیا "لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تو نے اُس میں سے کھایا تو مرا" (پیدائش 17:2) ۔

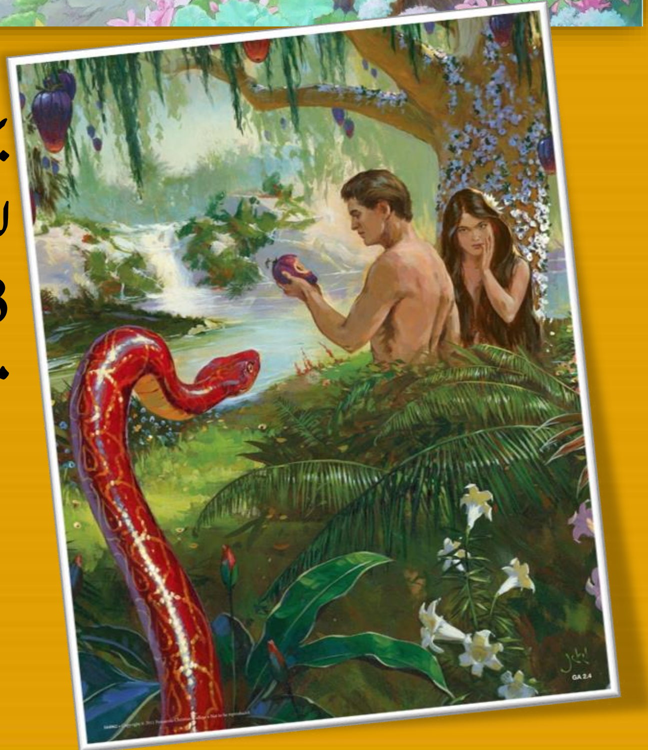

یہی وہ واحد نقطہ تھا جہاں شیطان انہیں شک میں ڈال سکتا تھا۔ڈھٹائی سے اس نے اپنا مقصد حاصل کر لیا۔آدم اور حوا نے خُدا پر شک کیا،اُس کی نافرمانی کی،اور زندگی کے سرچشمہ سے منہ موڑ لیا(پیدائش 3: 6،9۔13،19)۔آدم نے گناہ کے اندر داخل ہونے کے لئے دروازہ کھول دیا،اور اس طرح موت تمام آدمیوں کو منتقل ہو گئی(رومیوں 12:5)۔

اُس وقت سے ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جس میں درد، بیماری اور موت ہے۔کیا ہم سب آدم کے گناہ کی قیمت ادا کر رہے ہیں؟ ہم سب اپنے گناہ کی قیمت ادا کر رہے ہیں: "اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محرُم ہیں" (رومیوں 23:3)

محبت پھر اُجاگر ہوتی ہے

"محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا" (1یوحنا10:4)۔

نافرمانی کے نتائج کا اعلان کرنے سے پہلے ہی، خُدا نے آدم اور حوا کو بتایا کہ اُن کی مخلصی کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے (پیدائش 15:3)۔

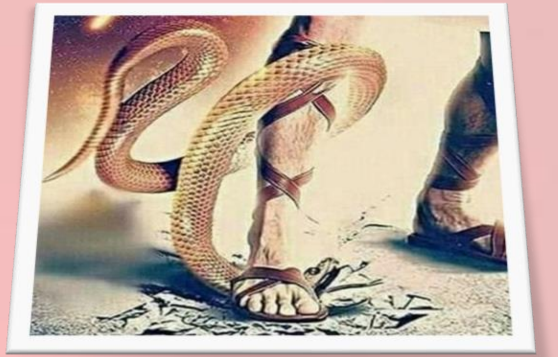

انسانیت رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو خالق سے الگ کر چکی تھی۔ لیکن اپنے ناشکرے بچوں کو چھوڑنے کی بجائے، خُدا نے اُن سے اعتقاد سے بالاتر محبت کر کے اپنے حقیقی کردار کو ظاہر کیا (یوحنا 16:3)۔

موت گنہگاروں کا ابدی مقدر نہیں ہے۔ یسوع مسیح نے اپنی جان دے کر گناہ کی قیمت ادا کر کے اپنی محبت کا اظہار کیا (رومیوں 8:5)۔

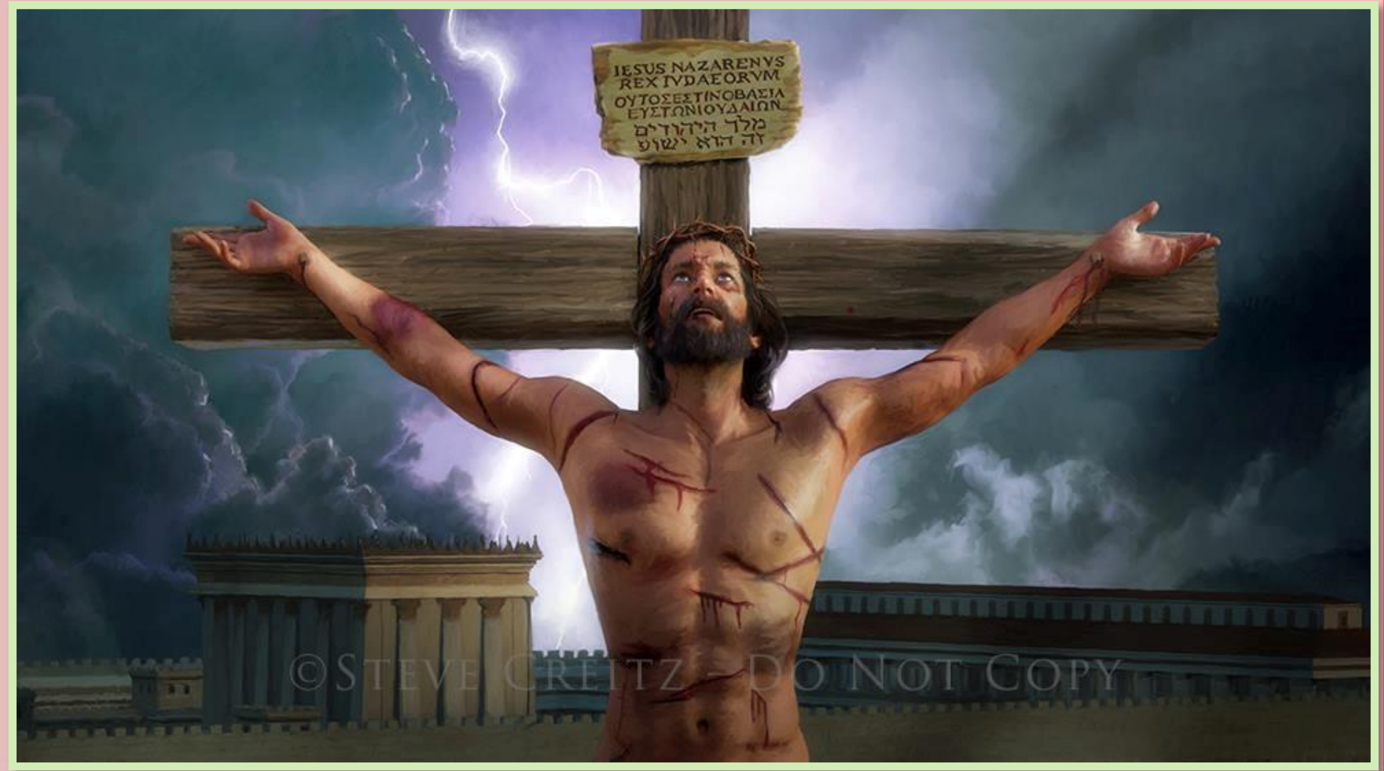

ہمارے اندر کوئی ایسی چیز نہیں جو ہمیں خُدا کی محبت کے قابل بناتی ہے۔ تاہم یسوع مسیح نے کلوری پر بہائے گئے خون کے ہر قطرے کے ساتھ، خُدا ہمیں بتاتا ہے: میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

محبت پھر اُجاگر ہوتی ہے

"محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا" (1یوحنا10:4)۔

خُدا نے اپنی محبت ہم پر کس طرح اُجاگر کی؟

تمام چیزوں کا خلق کرنے والا یسوع مسیح ہے
(یوحنا3:1)۔

وہ مخلوق بن گیا(یوحنا14:1)۔

وہ ہماری طرح مشکلات، مصائب، بھوک اور درد سے
گزرا(یسعیاہ3:53؛مرقس12:11)۔

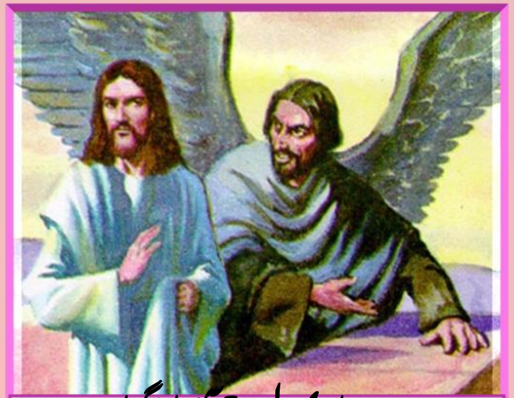

وہ ہماری طرح آزمایا گیا
(عبرانیوں15:4)۔

راستباز ہونے کے ناطے،اس نے خوشی سے ہمارے
گناہوں کا دُکھ جھلا
(1پطرس18:3؛یوحنا18،17:1)۔

مرنے اور جی اٹھنے کی بدولت، اُس نے ہمیں اپنی
صحبت میں ہمیشہ کی زندگی کا یقین دلایا
(رومیوں4،3:6)۔

اور یہ سب محبت کے لئے تھا
(1یوحنا10:4)۔

آج کی بفاوت

"اسی لئے جواُس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے" (عبرانیوں 25:7)۔

آج یسوع مسیح ہمارے لئے آسمانی مقدس میں شفاعت کر رہا ہے (عبرانیوں 24:9؛ 27:7)۔

صلیب پر اپنے خون کے بہائے جانے کی وجہ سے، یسوع ہمیں باپ کے سامنے پیش کرتا ہے۔۔اور کائنات کے تمام باشندوں کے سامنے۔۔۔انصاف پسند کامل لوگوں کے طور پر، جو آسمان پر اپنی جگہ پانے کے لائق ہیں۔

اس لئے ہمیں دعوت دی گئی ہے کہ ہم اعتماد کے ساتھ یسوع مسیح کے ذریعے باپ تک رسائی کریں (عبرانیوں 15:4، 16)۔

یسوع مسیح چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کی ہر ضرورت کے لئے اُس پر بھروسہ کریں (یوحنا 13:14، 14)۔ جہاں خوف ہے وہ امن لاتا ہے؛ جہاں گناہ ہو وہ وہاں معافی لاتا ہے۔ جہاں ہم کمزور ہوں وہ ہمیں طاقت دیتا ہے۔

یسوع مسیح کی سب سے بڑی خواہش ہمارے ساتھ سکونت کرنے کی ہے (یوحنا 24:17)۔ کیا یہ ہماری بھی سب سے بڑی خواہش ہے؟

"جب آزمائشیں آپ پر حملہ آور ہوں، جب دیکھ بھال الجھن، اور تاریکی آپ کی روح کو گھیرنے لگتی ہے، تو اُس جگہ دیکھو جہاں آخری بار آپ کو روشنی نظر آئی تھی۔ یسوع مسیح کی محبت اور اُس کی حفاظت میں آرام کریں۔ جب گناہ دل میں تسلط کے لئے جدوجہد کرتا ہے، جب جرم روح کو دباتا ہے اور ضمیر پر بوجھ ڈالتا ہے، جب بے اعتقادی ذہن پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے، یاد رکھیں کہ مسیح کا فضل گناہ کو دبانے اور اندھیرے کو دور کرنے کے لئے کافی ہے۔ نجات دہندہ کے ساتھ اشتراک میں داخل ہو کر، ہم امن کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں"

EGW (The Ministry of Healing, pg. 193)